



# جامعہ اشرفیہ

## تعارف اور خدمات



## بسم اللہ الرحمن الرحیم تعارف جامعہ اشرفیہ (رجسٹرڈ)

درسگاہ علم دیں ایں جامعہ اشرفیہ از معارف لامعہ  
یاد گار مولوی معنوی مولوی اشرف علی تھانوی  
اے خدا ایں جامعہ قائم بدار فیض او جاری بود لیل و نہار

(استاذ الحدیث حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلوی)

مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں قائم ہونے والی پہلی دینی درسگاہ جو اس مسجد کے اس چبوترے پر قائم کی گئی تھی جو آج بھی مسجد نبوی ﷺ میں زائرین کی کشش کا سبب ہے جس پر بیٹھ کر پڑھنے والے طلبہ (صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم) اصحاب صفہ کہلاتے تھے اس درسگاہ کے سلسلۃ الذہب کی کڑیوں کو گننا یقیناً انسانی بس کی بات نہیں۔ برصغیر کی درسگاہوں کا جال بھی سمیٹنا اتنا آسان نہیں کہ ان کا احصاء اور شمار حد و حساب سے باہر ہے۔ خصوصاً ان درسگاہوں کی افادیت اور کثرت میں اس وقت اور بھی اضافہ ہوا جب انگریز نے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف سازشوں کا جال بنا شروع کر دیا۔ مسلمانوں کے دلوں میں انگریز کی اس حرکت کے خلاف غم و غصہ کا پیدا ہونا ایک فطرتی عمل تھا جس کے اظہار کے لیے انہوں نے اسلامی تعلیمات کو مزید اجاگر کرنا اور اس پر عمل پیرا ہونا شروع کر دیا۔

ہندوستان میں جب انگریز کے خلاف تحریک چلی اور اہل ہند نے باہمی اشتراک سے انگریز کو نکال باہر کیا تو بعد ازاں ہندوؤں نے مسلمانوں کے خلاف وہی حربے آزمانے



شروع کر دیئے جن کا شکار یہ خود اور مسلمان پہلے سے چلے آرہے تھے۔ ہندوؤں نے مسلمانوں کو اتنا پریشان کر دیا کہ انہوں نے اپنے لیے ایک الگ ریاست کا مطالبہ اور پھر اس کے حصول کے لیے تحریک شروع کر دی بیسویں صدی میں چلنے والی اس تحریک کو تحریک پاکستان کا نام دیا گیا۔

اس تحریک کی قیادت مسلم لیگ نے کی جس کی سربراہی کا شرف قائد اعظم محمد علی جناح کو حاصل تھا اور پھر اکابر علماء اُمت حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی، حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی، حضرت مولانا ظفر احمد عثمانی، حضرت مولانا مفتی محمد شفیع دیوبندی، حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلوی اور حضرت مفتی محمد حسن امرتسری قدس سرہم کے علاوہ دیگر اکابر علماء دیوبندی اسے کامل حمایت اور سرپرستی حاصل تھی۔

1947ء میں تحریک کامیاب ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے وہ ملک عطا فرما دیا جسے آج دنیا کے نقشہ میں پاکستان کے نام سے جانا پہچانا جاتا ہے تاریخ شاہد ہے کہ اس ملک کا حصول دو قومی نظریے کی بنیاد پر تھا۔ مسلمان ایک ایسی مملکت چاہتے تھے جس میں مسلمان اسلامی نظام کے تحت اپنی زندگیاں آزادانہ طور پر گزار سکیں۔ ایک اسلامی مملکت کا تصور اور اس کا نقشہ سب سے پہلے 1928ء میں حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی نے دیا تھا جس کے راوی مولانا عبد الماجد دریا آبادی ہیں اور پھر 1931ء میں علامہ اقبالؒ نے بھی اس کی غیبی تائید فرمائی۔

14 اگست 1947ء کو پاکستان معرض وجود میں آ گیا جس کے فوراً بعد حضرت مولانا مفتی محمد حسن امرتسری قدس سرہ امرتسر سے لاہور تشریف لے آئے کہ یہ اس مملکت کا وجود اللہ

تعالیٰ کا فضل اور ان ہی کی کوششوں اور کوششوں کا نتیجہ تھا، مقصد اسلام کا بول بالا تھا۔ حضرت مفتی صاحب قدس سرہ جب لاہور تشریف لائے یہ وہ زمانہ تھا کہ ہر طرف نفسا نفسی کا عالم تھا۔ لٹے پٹے قافلے اپنے کلیم لیے پھرتے نظر آتے تھے ہر اک کو اپنی ہی فکر کھائے جا رہی تھی لیکن حضرت مفتی صاحب قدس سرہ نے ان تمام امور سے صرف نظر فرماتے ہوئے سب سے پہلے جس چیز کا سوچا وہ ایک دینی درس گاہ کا قیام تھا۔ ویسے بھی انبیاء علیہم السلام کی سنت یہی ہے کہ وہ جہاں بھی جاتے سب سے پہلے اللہ کے گھر کی بنیاد رکھتے تھے جیسا کہ حضرت آدم علیہم السلام نے بیت اللہ اور پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد نبوی کی بنیادیں رکھیں۔ حضرت مفتی صاحب علیہ الرحمۃ جیسے عالم ربانی کو بھی اللہ تعالیٰ نے یہ توفیق بخشی کہ یہاں پہنچنے پر اپنے خدام کو حکم دیا کہ شہر میں کوئی جگہ مدرسہ کے لیے دیکھی جائے آپ کے خدام میں ایک خادم نصیر پراچہ (مرحوم) بھی تھے جنہوں نے محلہ نیلا گنبد کی بلڈنگ دیکھی اور اس کے بارے میں حضرت مفتی صاحب کی خدمت میں عرض کیا کہ یہ جگہ موزوں رہے گی چنانچہ جب حضرت نے اس عمارت کو دیکھا خوشی کا اظہار فرمایا۔ اس بلڈنگ کا مالک ایک ہندو تھا جس کا نام مولچند تھا وہ بھی امرتسر ہی کا رہنے والا تھا جہاں حضرت مفتی صاحب قدس سرہ مسجد خیر دین میں درس دیا کرتے تھے اور جامعہ نعمانیہ کے صدر مدرس کی حیثیت سے تدریسی فرائض سرانجام دیتے تھے۔ گو جامعہ نعمانیہ کے اصل بانی مولانا نور احمد مرحوم تھے لیکن اس کا جملہ نظم و نسق اور پھر اس کو تدریسی رونق حضرت مفتی صاحب نے ہی بخش رکھی تھی۔ اس ہندو کو جب یہ معلوم ہوا کہ حضرت مفتی صاحب یہاں مدرسہ کھولنے کا ارادہ فرما





رہے ہیں تو اس نے یہ کہتے ہوئے اس بلڈنگ کی چابیاں حضرت کے حوالے کر دیں کہ آپ یہاں وہ فریضہ انجام دیں جو امرتسر میں دیا کرتے تھے۔ حضرت مفتی صاحب قدس سرہ نے 14 ستمبر 1947ء کو اس مدرسے کا نام اپنے شیخ و مرّی حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی کے اسم گرامی سے منسوب کرتے ہوئے جامعہ اشرفیہ رکھا اور 24 ستمبر 1947ء کو یہاں باقاعدہ تدریس کا آغاز کر دیا گیا، شروع شروع کے دو تین سال تک دورہ حدیث کی کلاس کا اجراء نہ ہو سکا۔ ابتدائی درجات کی تعلیم ہوتی رہی اکابر علماء کرام کی مشادرت سے 1949/50ء میں دورہ حدیث کا آغاز کر دیا گیا جو بحمدہ تعالیٰ اپنی پوری آب و تاب سے اب تک جاری ہے۔

یہ حضرت مفتی صاحب قدس سرہ کا اخلاص اور اللہ تعالیٰ کا فضل ہی تھا کہ ایک نوزائیدہ مملکت میں انتہائی بے سروسامانی کے عالم میں قائم ہونے والے اس ادارے کو اتنی قبولیت کا شرف حاصل ہوا کہ ملک کے کونے کونے سے طلبہ کھنچے کھنچے آنے لگے۔ نیلا گنبد کی یہ چار منزلہ بلڈنگ باوجود اپنی وسعت دامانی کے تنگ ہو گئی۔ حضرت نے خدام جامعہ کا اجلاس بلا کر یہ مسئلہ ان کے سامنے رکھا کہ یہاں جگہ تنگ ہو گئی ہے طلبہ کثرت سے آرہے ہیں شہر کے مضافات میں کوئی جگہ دیکھی جائے جس پر کچھ تعمیرات کر کے طلبہ کو وہاں منتقل کیا جائے۔ طے پایا کہ حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلوی قدس سرہ کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی جائے جو زمین کا انتخاب کرے۔ زمانہ بھی بڑا تنگی کا تھا روپیہ پیسہ نام کا بھی نہیں تھا۔ ان حالات میں زمین کا خریدنا بظاہر ناممکن تھا۔ بہر حال قلندر ہر چہ گوید دیدہ گوید۔



حضرت کا حکم تھا کمیٹی تشکیل دی گئی اور پھر اس نے مفوضہ امور کی انجام دہی کیلئے کوششیں شروع کر دیں۔ یہاں ایک اہم واقعہ جو کہ دراصل حضرت مولانا درلیس کا ندھلویؒ کی ایک کرامت سے متعلق ہے ذکر کرنا خالی از دلچسپی نہ ہو گا وہ یہ کہ زمین کی خریداری کے مشورہ کے ساتھ ہی زمین کے بارہ میں یہ مشورہ شروع ہوا کہ کتنی خریدی جائے۔ حضرت مفتی محمد حسنؒ کی رائے 7/8 کنال کی تھی جبکہ حضرت مولانا محمد درلیس کا ندھلوی صاحب کا فرمانا یہ تھا کہ کم از کم 100 سے 120 کنال تک ہوتا کہ آئندہ کبھی بھی جامعہ کی وسعت میں رکاوٹ نہ ہو بہر حال یہ دونوں رائے اپنی جگہ موجود تھیں اور زمین کی تلاش شروع کر دی گئی۔ زمین کی تلاش میں شاہدرہ، ملتان روڈ سے ہوتے ہوئے یہ حضرات مسلم ٹاؤن کی موجودہ جگہ پر پہنچے جہاں ٹیلے ہی ٹیلے تھے ہر طرف بیابان جنگل تھا اس وقت اچھرہ سے آگے کوئی آبادی نہیں تھی۔ کمیٹی کے ممبران نے موجودہ جگہ منتخب کی جو 120 کنال پر مشتمل تھی اور اس کے مالک نے کہا کہ میں یہ پوری کی پوری 120 کنال ہی فروخت کروں گا اگر سودا کرنا ہو تو کر لیں۔ پہلی ہی ملاقات میں سودا طے پایا گیا۔ زمین خرید لی گئی یہ واقعہ 1953ء کا ہے۔ اس وقت موجودہ جامعہ اسی قطعہ اراضی پر قائم ہے۔ زمین کی خریداری کے بعد یہاں سب سے پہلے مسجد کی تعمیر ہوئی 1958ء میں دورہ حدیث کی کلاس جامعہ نیلا گنبد سے یہاں منتقل ہو گئی۔ 1961ء میں حضرت مفتی صاحب قدس سرہ کا انتقال ہو گیا اس کے بعد جامعہ کے اہتمام کی ذمہ داری حضرت مولانا محمد عبید اللہ صاحب دامت برکاتہم کے کندھوں پر پڑی یہ بھی اللہ تعالیٰ کا فضل اور حضرت مفتی صاحب قدس سرہ کی کرامت ہے کہ حضرت





مولانا محمد عبید اللہ صاحب مدظلہ کے دور میں جامعہ نے پہلے سے بھی زیادہ ترقی کی۔ جامعہ نے وقتی ضرورتوں کا ہمیشہ خیال رکھا جس کا بین ثبوت بچیوں کے شعبہ کا اجراء، جدید علوم کی تعلیم اور طب اسلامی جیسے شعبہ کا قیام ہے۔ جامعہ نے دور حاضر کے تقاضوں کے پیش نظر عصری علوم کا بھی باقاعدہ نظم کر لیا ہے۔ جس کے تحت بچیوں کے لیے پنجاب یونیورسٹی سے ماحقہ گریز کالج، سینکڈری بورڈ سے الحاق یافتہ بچوں اور بچیوں کے لیے ہائی اسکول اور معروف عصری زبانوں کا ادارہ معہدام القرئی کے نام سے قائم کر دیئے گئے ہیں۔

یہ بھی جامعہ کا ایک اعزاز ہے کہ اسے حضرت مفتی صاحب قدس سرہ کی وجہ سے حضرت مولانا علامہ سید سلیمان ندویؒ، مولانا عبدالماجد دریا آبادیؒ، حضرت مولانا مفتی محمد شفیع دیوبندیؒ، حضرت مولانا خیر محمد جالندھریؒ، حضرت مولانا شمس الحق افغانیؒ، حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ، حضرت مولانا رسول خان ہزارویؒ، حضرت مولانا محمد مالک کاندھلویؒ، حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازیؒ اور حضرت مولانا داؤد غزنوی قدس سرہم جیسے اکابرین کی سرپرستی حاصل رہی ہے۔ اور اب ماشاء اللہ اس جامعہ کو اہم شخصیات کی خدمات حاصل ہیں۔ جامعہ اشرفیہ کی تاریخ گواہ ہے کہ اس نے یوم تاسیس سے لے کر آج تک ہمیشہ غیر سیاسی طور پر مثبت انداز میں دینی خدمات کا فریضہ سرانجام دیا ہے۔ جامعہ نے کبھی بھی فرقہ واریت کی تعلیم نہیں دی اور نہ ہی جامعہ کے اکابرین کے ہاں ایسا کرنا کوئی امر مستحسن ہے۔ اتحاد امت اور مثبت انداز میں تعلیم و تربیت اس کی بنیادی پالیسی ہے۔





## اغراض ومقاصد

تمام مسلمانوں میں علوم دینیہ قرآن وحدیث، عقائد، فقہ اور ان سے متعلق علوم کی ترویج واشاعت۔

ضروریات دین اور وقت کے تقاضوں کے مطابق قرآن، حدیث وعقائد اور فقہ کی محققانہ تعلیم۔

تبلیغ، افتاء، تصنیف وتالیف کے شعبوں میں عمدہ صلاحیت کے حامل علماء تیار کرنا۔

دارالافتاء کا قیام، جہاں سے عام مسلمانوں کو قرآن وسنت اور فقہ اسلامی کے مطابق مسائل کے بارے میں آگاہ کرنا۔

انفرادی اور اجتماعی زندگی کے بارے میں احکام اسلام کے مطابق عملی شعور پیدا کرنا۔

درس نظامی کے ساتھ ساتھ عصری علوم کی تعلیم دینا۔

①

②

③

④

⑤

⑥





## شعبہ جات

### 1۔ تعلیم قرآن مجید

حفظ:

یہ شعبہ ماہر اساتذہ کی زیر نگرانی چل رہا ہے جس میں سینکڑوں بچے ہر سال تعلیم حاصل کرتے ہیں اس شعبہ میں زیادہ تر چھوٹے بچے ہی تعلیم حاصل کرتے ہیں لیکن اس شعبہ کا حقیقی مقصد یہ ہے کہ شہر کے جو حضرات اپنے بچوں کو قرآن مجید حفظ کروانا یا ناظرہ پڑھانا چاہیں وہ اس سے استفادہ کریں تاکہ بچے قرآن مجید کو صحیح مخارج و صفات کے ساتھ درست طریق پر تلاوت کر سکیں۔ اب تک ہزاروں بچے اس شعبہ سے فارغ ہو چکے ہیں۔ چنانچہ رمضان المبارک میں لاہور کی اکثر مساجد میں قرآن مجید سنانے والے حفاظ جامعہ ہی کے فارغین ہوتے ہیں۔ اب حافظات کے لیے مدرسۃ الفیصل للبنات 37/38 اے ماڈل ٹاؤن میں ایک خوبصورت ہال تعمیر کیا گیا ہے جس میں شعبہ حفظ میں محدود تعداد میں بچیوں کو داخلہ دیا جائے گا۔

گو جامعہ کی منظمہ بچیوں کے حفظ کی حوصلہ افزائی اس لیے نہیں کرتی کہ بچیاں بڑی ہو کر گھریلو مصروفیات کی وجہ سے حفظ باقی نہیں رکھ سکتیں جو بہت بڑا گناہ ہے تاہم اگر والدین کا اصرار ہو تو پھر حفظ بھی کروادیا جاتا ہے۔

ناظرہ:

اس کا مقصد یہ ہے کہ جو بچے باضابطہ حفظ نہیں کر سکتے ان کو صحیح قواعد کے مطابق ناظرہ قرآن پاک پڑھا دیا جائے تاکہ بچہ اگر دنیوی تعلیم میں مشغول ہو تو قرآن کی برکات سے محرومی اور

اسلامی تعلیمات سے دوری پیدا نہ ہو۔ اس شعبہ سے بھی اب تک ہزاروں طلبہ مستفید ہو چکے ہیں۔

**تجوید:**

قرآن پاک کا حق یہ ہے کہ اس کو مخارج و صفات کے تمام قواعد کا لحاظ رکھ کر پڑھا جائے۔ اس کیلئے جامعہ میں باقاعدہ شعبہ تجوید قائم کیا گیا ہے جس میں سب سے عشرہ تک کی تعلیم دی جاتی ہے۔ اس شعبہ سے بھی اب تک بڑی تعداد میں قراء اور مجودین استفادہ کر چکے ہیں۔

**درس نظامی:**

جامعہ اشرفیہ کے شعبوں میں سے ایک اہم شعبہ درس نظامی کا ہے جس میں علم تفسیر، حدیث، فقہ اور علوم آلیہ یعنی منطق فلسفہ، صرف اور نحو پر مشتمل تقریباً بیس علوم پڑھائے جاتے ہیں۔ اس شعبہ میں میٹرک پاس طالب علم کو داخل کیا جاتا ہے۔ میٹرک سے کم استعداد کے طالب علم کو داخلہ نہیں دیا جاتا۔ میٹرک کے بعد آٹھ سال تک مروجہ اور وقتی تقاضوں سے ہم آہنگ ترمیم شدہ درس نظامی کی مکمل تعلیم دی جاتی ہے۔ اس کے بعد جامعہ سے فراغت پر جو سند یا ڈگری عطا کی جاتی ہے وہ حکومت پاکستان کے ہاں U.G.C کے نوٹیفیکیشن نمبری۔۔۔۔ کے تحت ڈبل ایم اے (ایم اے عربی اور ایم اے اسلامیات) کے مساوی تسلیم شدہ ہے۔

**عالم ڈپلومہ کورس:**

اس کورس کا دورانیہ چار سال ہے۔ اس میں ایسے طلباء کو داخل کیا جاتا ہے جن کی تعلیم کم از کم B-A ہو اس کا مقصد گریجویٹس حضرات کو علم دین اور احکام شرعیہ کے ضروری مسائل سے آگاہ



کرنا ہے اس کورس میں فہم قرآن وحدیث کی صحیح تفہیم کیلئے ابتدائی عربی گرائمر (نحو و صرف) اور دیگر علوم ضروریہ سکھائے جاتے ہیں۔ قرآن کریم کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھانے کے ساتھ ساتھ مکمل علم تجوید بھی پڑھایا جاتا ہے۔ جبکہ چوتھے سال میں دورہ حدیث شریف کروایا جاتا ہے۔

### اغراض ومقاصد (چار سالہ عالم ڈپلومہ کورس)

- 1 قرآن کریم وسنت کی صحیح تعلیمات سے آگاہ کرنا
- 2 دینی مدارس اور یونیورسٹی وکالج کے طلباء کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنا اور ان دونوں اداروں کے درمیان پیدا شدہ فاصلوں کو ختم یا کم کرنا۔
- 3 مغربی فکر وتہذیب کے مسلم امتہ پر پڑنے والے برے اثرات کا علم دین کی روشنی میں ازالہ کرنا۔
- 4 تزکیہ نفس، عملی تربیت کرنا اور داعی اسلام بنانا۔

### دارالافتاء:

یہ شعبہ ایک فقیہ کامل اور ان کے نائبین کی نگرانی میں مصروف خدمت ہے۔ اس شعبہ کا مقصد یہ ہے کہ لوگ جس کام میں حکم شرعی معلوم کرنا چاہیں وہ اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ لوگ اپنے مسائل لکھ کر بذریعہ ڈاک (یا دتی) روانہ کر دیتے ہیں ان کو قرآن وسنت کی روشنی میں اور فقہ حنفی کے مطابق اس کا شرعی حکم لکھ کر بھیج دیا جاتا ہے۔ 60 سال کے عرصہ میں اس شعبہ سے پاکستان کے علاوہ ہندوستان، افریقہ اور دیگر ممالک کے بھی ہزاروں لوگ مستفید ہو چکے ہیں۔

## تبلیغ و اشاعت:

جامعہ کی طرف سے مبلغین موقع بہ موقع باہر تشریف لے جاتے اور اپنے مواعظ سے عوام کو مستفید فرماتے ہیں اس شعبہ کا ایک اہم حصہ نشر و اشاعت ہے تاکہ مطالعہ کا ذوق رکھنے والے حضرات تک خالص دینی لٹریچر پہنچا کر تبلیغ و اصلاح کا کام انجام دیا جاسکے۔ حالات حاضرہ کے پیش نظر اس کی سخت ضرورت ہے۔ اب تک اس شعبہ میں جامعہ کے زیر انتظام حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہ کے متعدد مواعظ اور دیگر اکابرین امت کے اصلاحی پمفلٹ شائع ہو چکے ہیں جبکہ اکابرین جامعہ کی نگرانی اور سرپرستی میں حضرت مولانا محمد اکرم کاشمیری کی ادارت میں ماہنامہ ”الحسن“ اردو زبان میں باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔ جس کے ذریعے اسلام کے صحیح عقائد و خیالات کی طرف سادہ اور دلنشین انداز میں دعوت دی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ حضرت اقدس مولانا محمد عبید اللہ صاحب مدظلہ اور حضرت مولانا عبدالرحمن اشرفی صاحب مدظلہ کی سرپرستی اور نگرانی میں حضرت مولانا حافظ فضل الرحیم اشرفی صاحب مدظلہ کی مندرجہ ذیل تصانیف کو بھی شائع کیا گیا ہے۔

- 1۔ درس حدیث 2۔ نیکیوں کے انبار اور بیخ سورہ شریف 3۔ الاسماء الحسنیٰ درود شریف اور مسنون دعاؤں سے آپ کی مشکلات اور پریشانیوں کا حل 4۔ مسائل حج و عمرہ 5۔ مسائل نماز 6۔ والدین کے حقوق 7۔ اولاد کے حقوق 8۔ مناجات مقبول مترجم 9۔ زاد السعید مترجم 10۔ تفسیر عثمانی مع عنوانات جدیدہ۔







## معہدام القرئی اہداف ومقاصد

● علماء کرام اور دینی مدارس کے طلباء کو عصرِ جدید کے تقاضوں سے آشنا کرنا جدید انفارمیشن و ٹیکنالوجی کے اس دور میں کمپیوٹر کی افادیت سے متعارف کروانا تاکہ جدید ذرائع ابلاغ سے دین اسلام کے پیغام کو مؤثر طریقے سے دنیا کے گوشہ گوشہ تک پھیلا یا جاسکے۔

● مغربی فکر و تہذیب کے مسلم معاشرے پر اثرات کا مطالعہ اور علم دین کی روشنی میں ان کا تدارک۔

● عربی کے علاوہ دیگر عصری اور بین الاقوامی زبانوں کی تعلیم سے روشناس کروانا۔  
● انگریزی زبان کی ضروری تعلیم دینا تاکہ علماء کرام بلا واسطہ خود ترجمہ اور جدید انگریزی لٹریچر کا مطالعہ کر سکیں تاکہ ان میں اس پر فتن دور میں مغرب کی طرف سے اٹھائے جانے والے اعتراضات کا علمی جواب بھی انگریزی میں دینے کی صلاحیت اور انگریزی خطابت کی استطاعت پیدا ہو سکے۔

● قدیم و جدید علوم کا ایسے طریقے سے امتزاج پیدا کرنا جس سے علوم قدیمہ کا استخراج اور علوم جدیدہ سے آگاہی حاصل ہو سکے۔



## جدید فقہی مسائل کا تعارف اور ان پر تحقیق جدید اصول تحقیق:

مروجہ علوم کا تعارف (تقابل ادیان و فرق باطلہ، فلسفہ، سائنس، نفسیات اور معاشیات)۔  
تزکیہ باطن اور سلوک و احسان کی عملی تربیت (تصوف کی کتب، آئمہ، تصوف کا تعارف اور ان کی تعلیمات)

کسی بھی عملی میدان میں کارآمد شخصیت بنانا (دعوت، تبلیغ، تحریر، صحافت، تدریس)  
فضلاء میں (دعوت، تبلیغ و تقریر وغیرہ کے) داعیانہ اوصاف پیدا کرنا۔  
فضلاء میں عوام الناس کی راہنمائی کی اہلیت پیدا کرنا۔

### کمپیوٹر کی تعلیم:

کمپیوٹر کی بنیادی تعلیم چونکہ وقت کا تقاضا ہے اس لیے کمپیوٹر کے ابتدائی کورس ایم ایس کے علاوہ عربی اور اردو کا ان پیج، انٹرنیٹ، ای میل اور ویب پیج کی تعلیم کے ساتھ اسلامی اور مخالف اسلام ویب سائٹس کا مطالعہ بھی کروایا جائے تاکہ معہدام القرئی سے فارغ التحصیل علماء کرام خود تحصیل علوم دین کے لیے جدید ذرائع ابلاغ استعمال کرنے کے قابل ہو جائیں۔

قرآن پاک اور احادیث مبارکہ اور متفرق اسلامی معلومات پر مبنی CDs کا مطالعہ اور ان پر تحقیقی کام کروانا۔

## خدمات

کسی ملک کی ترقی کا اندازہ اس کی خوشحالی سے لگایا جاتا ہے جبکہ دینی مدرسہ کی ترقی کا اندازہ اس کے فیض یافتہ، علماء، حفاظ، قراء اور مفتیان کرام اور ان حضرات کی تصانیف و تالیفات اور تحقیق کے میدان میں کارکردگی سے کیا جاتا ہے۔ تصنیف و تالیف اور تحقیق کے میدان میں اساتذہ و شیوخ اور فاضلین جامعہ اشرفیہ کی تصانیف اتنی بڑی تعداد میں ہیں کہ ان کا احاطہ کسی بھی مختصر تحریر میں کرنا محال ہے۔ جامعہ اس کے لیے ایک الگ کیٹلاگ شائع کر رہا ہے۔

### جامعہ کے ذیلی ادارے

#### 1- جامعہ اشرفیہ نیلا گنبد لاہور:

وہ جگہ کہ جہاں سے جامعہ اشرفیہ کا آغاز ہوا تھا آج وہاں بھی سینکڑوں طلباء ہر سال زیر تعلیم رہتے ہیں۔ درس نظامی کے درجہ عالیہ کے سال اول تک تعلیم دی جاتی ہے طلبہ کی کثرت اور جگہ کی تنگی کے باعث ہر درجہ کو دو حصوں (مقیم اور غیر مقیم) میں تقسیم کیا گیا ہے۔ درجہ حفظ کے تین شعبے ماہر اساتذہ کی نگرانی میں کام کر رہے ہیں جبکہ تمام درجات میں تجوید و قرأت لازمی مضمون ہے۔

#### 2- مدرسۃ الحسن مل پور حسن ابدال:

حضرت مفتی محمد حسن صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے آبائی گاؤں میں یہ مدرسہ قائم کیا گیا ہے۔ یہاں عرصہ دراز سے بچوں اور بچیوں کو قرآن و حدیث کی ابتدائی تعلیم دی جا رہی ہے، طالبات کے لیے مدرسہ کی تعمیر جاری ہے۔

#### 3- مدرسۃ الصادق جامعہ اشرفیہ رائے ونڈ

یہاں پر مقامی اور بیرونی طلباء درس نظامی کے درجہ ثانویہ خاصہ تک تعلیم حاصل کر رہے ہیں

جبکہ شعبہ حفظ و ناظرہ اس کے علاوہ ہے۔ اس مدرسہ میں بچوں کی طرح بچیوں کا شعبہ بھی کام کر رہا ہے جس کے تحت بچیوں کی تعلیم بھی ثانویہ خاصہ تک ہو رہی ہے۔

#### 4- القباء للمساکین جو ہر ٹاؤن:

لاہور کے جدید اور پوش علاقے جو ہر ٹاؤن میں 2 کنال اراضی پر قائم القباء للمساکین میں ثانویہ خاصہ تک تعلیم دی جا رہی ہے۔ اس برانچ میں بھی بڑی تعداد میں طلبہ کو رہائشی داخلہ دیا جاتا ہے جن کے خورد و نوش کے جملہ اخراجات جامعہ اشرفیہ برداشت کرتا ہے۔

#### 5- مدرسۃ فیصل للبنات جامعہ اشرفیہ 37-38 A بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور

حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب رحمۃ اللہ علیہ سابق مہتمم دارالعلوم دیوبند نے 14 شعبان 1398ھ بروز جمعۃ المبارک اس کا سنگ بنیاد رکھا۔ 16 جمادی الاخری 1399ھ / 14 مئی 1979ء بروز پیر سے باقاعدہ تدریس کا آغاز ہوا۔ آج تک کم و بیش ہزاروں ملکی اور غیر ملکی طالبات نے علم دین حاصل کیا اور اس وقت پاکستان و دیگر ممالک میں علم دین کی اشاعت میں مصروف ہیں۔ ثانویہ عامہ میں کم از کم میٹرک پاس طالبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ داخلہ میرٹ کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ شعبان اور رمضان میں داخلے کی درخواستیں وصول کی جاتی ہیں، پڑھائی شوال سے شروع ہوتی ہے۔ مصروف خواتین کو وقتاً فوقتاً عقائد و نماز، معاشرت، سیرت طیبہ اور اخلاقیات وغیرہ کے ضروری مسائل پر مشتمل مجموعی طور پر 42 گھنٹوں کے، ہفت روزہ تربیتی کورسز بھی کروائے جاتے ہیں۔

#### 6- مدرسۃ اشرفیہ للبنات، 140 احمد بلاک گارڈن ٹاؤن لاہور

یہاں بچیوں کو حفظ اور و ناظرہ قرآن مجید کی تعلیم دی جاتی ہے اس کا تعلیمی نظام مدرسۃ

افیصل للبنات کے تعلیمی نظام سے مربوط ہے۔

#### 7- مدرسۃ تعلیم الاسلام للبنات جامعہ اشرفیہ گارڈن ٹاؤن لاہور:

یہاں پر شہری اور بیرونی طالبات کو حفظ و ناظرہ کے علاوہ شعبہ کتب میں ثانویہ عامہ تک کی تعلیم دی جاتی ہے۔ اس کا تعلیمی نظام بھی مدرسۃ فیصل للبنات کے تعلیمی نظام سے مربوط ہے۔

#### 8- اشرفیہ گرنز کالج:

دور جدید کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے جامعہ انتظامیہ نے خواتین کی اعلیٰ دینی و عصری تعلیم و تربیت کے لیے بین الاقوامی معیار کا حامل ادارہ قائم کیا ہے۔ جس میں عالمہ کورس کے ساتھ ساتھ اولیول، اے لیول سے لے کر ایم اے تک کی تعلیم دی جا رہی ہے۔ جس کے لیے جدید طرز تعمیر کے مطابق سنٹرلی ایئر کنڈیشنڈ خوبصورت بلڈنگ تعمیر کی گئی ہے جو کمپیوٹر لیب، کارپنڈ کلاس رومز، کانفرنس روم، معیاری ہاسٹل، جدید میس، خوبصورت پلے گراؤنڈ جیسی اعلیٰ سہولتوں سے آراستہ ہے۔ اس کالج کا الحاق سرکاری چٹھی نمبری کے تحت باقاعدہ طور پر پنجاب یونیورسٹی سے بھی ہو چکا ہے۔ جب کہ لاہور بورڈ اشرفیہ گرنز کالج کا الحاق پہلے سے ہی ہو چکا ہے۔

#### 9- حدیقۃ النور سکول سسٹم:

جامعہ اشرفیہ اور اس کے مہتمم حضرت مولانا محمد عبید اللہ صاحب مدظلہ کی سرپرستی اور حافظ اسعد عبید صاحب الازہری مدظلہ کی نگرانی میں حدیقۃ النور سکول سسٹم قائم کر دیا گیا ہے جس کا بنیادی مقصد طلباء کو عصری تقاضوں کے مطابق اس پختہ یقین کے ساتھ تعلیم دینا ہے تاکہ اس بات پر طلباء کا یقین کامل ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ کے احکامات کی بجا آوری اور اسوۂ حسنہ صلی اللہ علیہ وسلم پر مکمل عمل کرنے سے ہی دنیا اور آخرت میں کامیابی کا حصول ممکن ہے، حدیقۃ النور سکول سسٹم

## درجات

نمبر شمار	نام	دورانیہ
1-	درس نظامی	میٹرک کے بعد آٹھ سال۔ مڈل کے بعد دس سال۔ پرائمری کے بعد تیرہ سال۔ از ابتداء اٹھارہ سال۔
2-	(الف) حفظ (ب) ناظرہ	حسب استعداد (اندازاً تین سے چار سال) حسب استعداد (اندازاً ایک سال)
3-	تجوید حد رشت وغیرہ سبعہ عشرہ	2 سال۔ (ابتدائی کتب کے ساتھ) 2 سال۔ (مکمل کتب تجوید کے ساتھ)
4-	تخصّص فی الفقہ	2 سال۔
5-	طب اسلامی	1 سال (موقوف علیہ) بیعوان قرشی فاؤنڈیشن (کتاب الصحّت) پڑھائی جاتی ہے۔
6-	کمپیوٹر سائنسز	حسب ضرورت و خواہش مختلف کورسز کروائے جاتے ہیں۔

## سندات جامعہ

### دورانیہ تعلیم

### نام سندات

- 1- الشهادة العالمية۔ مساوی ایم اے عربی و ایم اے اسلامیات۔ 18 سال
- 2- الشهادة العالمية۔ مساوی بی اے عربی و اسلامیات۔ 14 سال
- 3- الثانوية الخاصة۔ مساوی ایف اے۔ 12 سال
- 4- الثانوية العامة۔ مساوی میٹرک۔ 10 سال

کوشش کرتا ہے کہ مسلمان بچوں کی غیر معمولی تشکیل کی تیاری عمل میں لائی جائے جو مذہبی اور عصری تعلیم کے بہترین امتزاج سے ہی ممکن ہو سکتی ہے تاکہ یہاں سے فراغت حاصل کرنے والے بچے بہترین شہری بن کر زندگی کے ہر شعبہ میں مثبت و تعمیری کردار ادا کر سکیں۔

حدیقۃ النور سکول سسٹم میں مروجہ انگلش میڈیم میں O-Level اور A-Level کی تعلیم کے ساتھ ساتھ حفظ قرآن پاک، دینی عقائد، اسلام کے بنیادی ارکان اور ضروری فقہی مسائل کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔

## 10- جامعہ بیت القرآن 872N سمن آباد لاہور:

سمن آباد لاہور میں جامعہ کی زیر نگرانی اس ادارہ میں بچوں اور بچیوں کو قرآن کریم حفظ کرانے کے ساتھ ساتھ بچیوں کیلئے چار سالہ عالمہ کورس کی تعلیم بھی دی جا رہی ہے اس کے علاوہ خواتین کیلئے قرآن کریم کے ترجمہ اور تجوید کی تعلیم کا بھی انتظام ہے۔

## 11- اقراء بدرا لاطفال:

علامہ اقبال ٹاؤن میں اس ادارہ میں بچوں کو قرآن کریم حفظ کرایا جاتا ہے۔

## 12- مدرستہ الحسن گجر پورہ بیدریاں روڈ:

مدرستہ الحسن میں جامعہ کے زیر انتظام حفظ و ناظرہ قرآن کریم کی تعلیم دی جاتی ہے۔

## 13- جامع مسجد شاہ رکن عالم و مدرستہ الحسن میاں چنوں:

میاں چنوں میں ایک صاحب خیر نے ایک قطعہ زمین جامعہ کیلئے وقف کیا ہے جس میں مسجد کی تعمیر جاری ہے اور اسکے ساتھ ساتھ حفظ و ناظرہ قرآن کریم کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔



5- المتوسطة - مساوی مڈل

6- الابتدائیہ - مساوی پرائمری

8 سال

5 سال

داخلہ

برائے قدیم طلبہ: دس شوال تا پندرہ شوال

برائے جدید طلبہ: دس شوال تا بیس شوال

دیگر

1- شہادۃ تحفیظ القرآن -

2- شہادۃ تجوید القرآن -

3- شہادۃ تجوید القرآن (سبعہ عشرہ) -

4- شہادۃ التخصص -

3-4 سال

2 سال

2 سال

2 سال

طریقہ کار

1- امتحان کے لیے تحریری امتحان کے ساتھ ساتھ زبانی ٹیسٹ بھی ضروری ہوگا۔ جس میں طالب علم کی استعداد کے ساتھ ساتھ اس کی اخلاقی اور سیاسی اور گروہی سرگرمیوں کو بھی ملحوظ رکھا جائے گا۔

2- ہر طالب علم کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ اپنی تمام تر مصدقہ اسناد / سرٹیفیکیٹس / سابقہ مدرسے سے چال چلن کا تصدیق نامہ / اپنے قومی شناختی کارڈ کے ساتھ ساتھ والد یا سرپرست سے اجازت نامہ اور ان کے شناختی کارڈ کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی بھی ساتھ لائے۔

تعطیلات

سالانہ - وفاق المدارس کے سالانہ امتحانات کے اختتام سے لے کر دس شوال تک۔

دوران سال: عید الاضحیٰ دس دن

یوم عاشورہ 1 12 ربیع الاول - 1 سہ ماہی امتحانات - 10

شہماہی امتحانات - 10 سالانہ جلسہ - 1 اجتماع مجلس صیۃ المسلمین - 2

اجتماع تبلیغی جماعت - 3

کمپیوٹر سائنسز

لسانیات

طب اسلامی

امامت، خطابت

تین سالہ کورس

1- سرٹیفیکیٹ

2- سرٹیفیکیٹ

3- سرٹیفیکیٹ

4- سرٹیفیکیٹ

5- ڈپلومہ

## شرائط داخلہ:

- 1- تمام جدید و قدیم طلبہ کے لیے ان ہدایات و اعلانات کی پوری پابندی لازم ہوگی جو منجانب مدرسہ وقتاً فوقتاً دی جائیں گی۔ چونکہ طلباء کی اخلاقی و عملی نگرانی آئینی طور پر ناظم دفتر و ناظم دارالاقامہ کے سپرد ہے اس لیے متعلقہ ناظم کو اس سلسلہ میں قانونی دار و گیر کا حق حاصل ہوگا۔
- 2- فرائض و واجبات بالخصوص نماز باجماعت کا پورا اہتمام کرنا ہوگا۔ ناظم دارالاقامہ کو حق ہوگا کہ وہ نماز کے اوقات میں یا رات کے کسی بھی حصہ میں مقیمین دارالاقامہ کی حاضری چیک کرے غیر حاضر طلبہ قابل مواخذہ ہوں گئے۔
- 3- غیر رہائشی طالب علم یا غیر متعلق شخص بغیر اجازت دارالاقامہ میں قیام کا مجاز نہ ہوگا۔ جو طالب علم از خود ایسے طالب علم یا غیر متعلق شخص کو اپنے کمرے میں جگہ دے گا اس سے باز پرس کی جائے گی۔ اور اخراج بھی ممکن ہے۔
- 4- جو طلبہ مساجد یا شہر میں مقیم ہوں گے ان کو از خود شہر یا مساجد کی جگہ برقرار رکھتے ہوئے دارالاقامہ میں رہنے کا استحقاق نہ ہوگا۔
- 5- طلبہ کے لیے داڑھی منڈوانا شرعی مقدار سے کم کتر دانا، انگریزی بال رکھنا، غیر شرعی وضع قطع اور لباس اختیار کرنا، سگریٹ پینا، کسی بھی سیاسی یا غیر سیاسی تحریک یا جلسے و جلوس میں شرکت کرنا، داخلی و خارجی کسی قسم کی گروپ بندی کرنا، اخبارات و رسائل و ناول منگوانا اور پڑھنا، میلہ و سینما دیکھنا، آپس میں لڑنا جھگڑنا، ذمہ داران

شعبہ جات یا ان کے ماتحت عملہ سے بدکلامی، بدتہذیبی اور سیدہ زوری سے پیش آنا، کسی شعبہ کے نظم و نسق میں رخنہ اندازی کرنا، جامعہ کے کسی بھی قسم کے اعلانات چاک کرنا اور ان پر تنقید و تبصرہ کرنا، اعلان بورڈ پر کسی قسم کے اعلانات مہتمم یا ناظم مدرسہ کی اجازت کے بغیر لگانا، دارالاقامہ و رہائشی کمروں کی دیواروں پر کسی قسم کی تحریر لکھنا، عام قوانین جامعہ کی توہین کرنا، شخصی معاملہ کو جماعتی رنگ دے کر جھگڑے کھڑے کرنا، درس گاہ کی عظمت و حرمت کے خلاف حرکات اندرون احاطہ یا بیرون احاطہ جامعہ جرم شمار ہوگا اور اس کے ارتکاب پر سخت باز پرس کی جائے گی جس کے نتیجہ میں اخراج بھی عمل میں آسکتا ہے۔

امدادی داخلہ منظور ہو جانے کے بعد بغیر اجازت مہتمم جامعہ کسی جگہ ٹیوشن یا امامت نہ کر سکیں گے۔

تقسیم اسباق بین المدرسین جس طریقہ سے کی جائے گی اس کی پابندی لازمی ہوگی۔

جو طالب علم مستطیع ہو وہ اپنی کفالت خود کرے گا، ایسے ہی جو طالب علم مدرسہ سے باہر بلا تجویز مدرسہ قیام کرے گا وہ بھی اپنی کفالت خود کرے گا۔

جو طالب علم کسی استاد کے ساتھ بدتمیزی کا معاملہ کرے گا وہ اس کے بعد کسی بھی استاد کے یہاں درس میں شریک نہ ہو سکے گا تا وقتیکہ اپنے استاد سے معافی مانگ کر اس کو تحریری طور پر راضی نہ کر لے۔

- 10- جو کتب طالب علم کی غفلت و لاپرواہی سے گم ہوں گی یا ان کی جلدوں کو کوئی نقصان پہنچے گا تو کتاب کی قیمت اور جلد کی اجرت طالب علم سے وصول کی جائے گی۔
- 11- ہر طالب علم کے لیے ضروری ہوگا کہ مدرسہ سے رخصت پر جاتے وقت مدرسہ کی جملہ کتب خود ناظم دفتر و ناظم کتب خانہ کے سپرد کرنے کے بعد تحریری اجازت نامہ لے کر جائے۔ ورنہ آئندہ مدرسہ میں داخلہ نہ ہو سکے گا۔ اور کمشدگی کی صورت میں ان کتب کی قیمت وصول کی جائے گی۔
- 12- ہر طالب علم اپنی درخواست رخصت بوساطت مانیٹر و کلاس انچارج ناظم دفتر/ ناظم تعلیمات سے خود منظور کروا کر جائے، جانے کے بعد کسی ساتھی کے ذریعہ درخواست بھجوانا قابل قبول ہوگا۔
- 13- جو طالب علم مدرسہ سے رسمی طور پر دو چار روز کی رخصت منظور کرا کر مدت غیر معینہ کے لیے مدرسہ سے غائب ہوگا۔ واپس آنے پر اس کا اخراج ہو سکتا ہے۔ دیر سے آنے کی صورت میں جو ہدایات مدرسہ کی طرف سے جاری کی جائیں گی اس کو قبول کرنا لازم ہوگا۔
- 14- فارغ التحصیل طالب علم سند فراغت کا مستحق اس وقت تک نہ ہوگا جب تک وہ تجویذ کے امتحان میں کامیاب نہ ہو۔
- 15- ہر طالب علم کے لیے تحتانی اسناد (وفاق المدارس، جامعہ اشرفیہ اور دارالعلوم کراچی میں سے کسی ایک) کا ہونا ضروری ہے۔
- 16- ایسا طالب علم جس کے پاس وفاق/ جامعہ اشرفیہ یا دارالعلوم کراچی کی تحتانی اسناد نہیں ہوں گی وہ داخلہ کا مجاز نہ ہوگا۔
- 17- کسی بھی قسم کی سیاسی یا غیر نصابی سرگرمیوں کی اجازت نہ ہوگی۔
- 18- ایک طالب علم زیادہ سے زیادہ (متفرق طور پر) تعلیمی سال کے دوران پندرہ چھٹیاں لے سکے گا۔
- 19- اگر کسی طالب علم نے بغیر رخصت منظور کروائے چھ غیر حاضریاں مسلسل کیں تو وہ از خود خارج منظور ہوگا۔
- 20- ہدایات میں تجویز کردہ سزائیں از خود نافذ ہو جائیں گی۔ کسی بھی طالب علم کو ایک سے زائد مرتبہ صفائی کا موقع نہیں دیا جائے گا۔
- 21- اندرون شہر لاہور کے طلبہ کا رہائشی داخلہ نہیں ہوگا۔ رہائشی داخلہ صرف بیرون لاہور سے آنے والے طلبہ کو مل سکے گا (بشرط گنجائش)۔
- 22- دورہ حدیث کے ہر طالب علم کے لیے مقالہ نویسی ضروری ہوگی۔
- 23- ہر طالب علم کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ تازہ ترین پانچ تصاویر بھی فارم داخلہ کے ساتھ جمع کروائے۔
- (نوٹ) ان ہدایات کی پابندی بھی لازمی ہوگی جو وقتاً فوقتاً ذمہ داران جامعہ کی طرف سے جاری کی جائیں گی۔

## جامعہ اشرفیہ کے نصاب تعلیم کے درجات و سندات

نام درجہ	مدت تعلیم	سند	حیثیت
درجہ حفظ		شهادة تحفیظ القرآن کریم	
درجہ ابتدائیہ	5 سال	الابتدائیہ	مساوی پرائمری
درجہ متوسطہ	1 سال	شهادة المتوسطه	مساوی مڈل
درجہ ثانویہ عامہ	2 سال	شهادة الثانویہ العامة	مساوی میٹرک
درجہ ثانویہ خاصہ	2 سال	شهادة الثانویہ الخاصة	مساوی ایف اے
درجہ عالیہ	2 سال	شهادة العالیہ	مساوی بی اے
درجہ عالمیہ	2 سال	شهادة العالمیہ فی العلوم العربیہ والاسلامیہ	مساوی ایم اے
تجوید	2 سال	شهادة التجوید	

## غیر ملکی طلبہ کیلئے شرائط داخلہ

- 1- خواہش مند طالب علم پاکستانی سفارتخانے کے ذریعے درخواست داخلہ ارسال کرے گا۔
- 2- اپنے ملک کی وزارت داخلہ اور خارجہ سے این۔ او۔ سی لے کر بھیجے گا۔
- 3- پانچ عدد تازہ ترین تصاویر کے ساتھ پاسپورٹ جو کم از کم تین سال کے لیے کارآمد ہو کی عکسی تصویر بھیجے گا۔
- 4- دو معروف مذہبی شخصیات کی تصدیق بھی بھیجینی ہوگی۔
- 5- طالب علم کی عمر
  - برائے حفظ 15 سال سے زائد نہ ہو۔
  - ثانویہ عامہ 18 سال سے زائد نہ ہو۔
  - ثانویہ خاصہ 20 سال سے زائد نہ ہو۔
  - شہادۃ العالیہ 22 سال سے زائد نہ ہو۔
  - شہادۃ العالمیہ 24 سال سے زائد نہ ہو۔
- 6- حکومت پاکستان کے قواعد و ضوابط پر پورا اترتا ہو
- 7- تعلیمی ویزہ رکھتا ہو۔ دورانِ تعلیم کسی بھی پرائیوٹ یا سرکاری ملازمت کی اجازت نہیں ہوگی۔
- 8- تبلیغی وزٹ یا ٹرانزٹ ویزے پر داخلہ نہیں دیا جائے گا۔



## المرحلة الابتدائية

### ﴿سال اول﴾

نمبر شمار	مضامین
1-	نورانی قاعدہ/سیرنا القرآن
2-	دعائیں/طیبہ و کلمہ شہادت
3-	اردو (اول)
4-	مفردات نویسی/سوتک گنتی اور 2 کا پہاڑ
5-	ہندسہ نویسی
6-	انگریزی (سال اول)

### ﴿سال دوم﴾

نمبر شمار	مضامین
1-	پارہ عم (ناظرہ)
2-	آخری دس سورتیں (حفظ) مع نماز کامل
3-	انگریزی (سال دوم)
4-	اردو کتاب (دوم)
5-	مرکبات نویسی
6-	ریاضی (دوم)

### ﴿سال سوم﴾

نمبر شمار	مضامین
1-	پانچ پارے اول (ناظرہ)
2-	نماز خفی (حفظ) مع مسائل وضو
3-	معاشرتی علوم (سال سوم)
4-	اردو خط (عبارت نویسی)
5-	ریاضی (سوم)
6-	تعلیم الاسلام (حصہ اول حفظ)

### ﴿سال چہارم﴾

نمبر شمار	مضامین
1-	ناظرہ پارہ 6 تا 15
2-	انگریزی (چہارم)
3-	تعلیم الاسلام (حصہ دوم حفظ)
4-	ریاضی (چہارم)
5-	اردو (چہارم)
6-	معاشرتی علوم (چہارم)

### 7- انگریزی (سال سوم)

### 7- سائنس (چہارم)

### ﴿سال پنجم﴾

نمبر شمار	مضامین
1-	قرآن مجید (ناظرہ پارہ 16 تا آخر)
3-	اردو (جماعت پنجم) / لکھائی از کتاب پنجم
5-	نماز مع چالیس احادیث حفظ (مؤلفہ مولانا محمد الیاس فیصل)
7-	معاشرتی علوم (جماعت پنجم)

نمبر شمار	مضامین
2-	تعلیم الاسلام (حصہ دوم کے آخری مسائل)
4-	ریاضی (جماعت پنجم)
6-	انگریزی (جماعت پنجم)
8-	سائنس (جماعت پنجم)

### المرحلة المتوسطة

### (MIDDLE CLASSES)

### ﴿سال ششم﴾

نمبر شمار	مضامین
1-	مشق کل چھ پارے، حدردس پارے اول
3-	تجوید کے چند ضروری قواعد (حفظ) مع مشق
5-	فارسی کا آسان قاعدہ اور فارسی بول چال
7-	معاشرتی علوم (جماعت ششم)
9-	سائنس (جماعت ششم)

نمبر شمار	مضامین
2-	پارہ عم، ثلث حفظ
4-	تعلیم الاسلام (جماعت سوم و چہارم)
6-	اردو (جماعت ششم) مع املاء از کتاب اردو جماعت ششم
8-	ریاضی (جماعت ششم)
10-	انگلش (جماعت ششم)

2-	صرف Etymology	میزان الصرف و منشعب (محمد بن مصطفیٰ/م: ۹۱۱ھ) اور شیخ گنج، ارشاد الصرف اردو یا علم الصرف (شیخ مشتاق احمد چٹھاوی) تین حصص
3-	تمرین صرف Exercise of Etymology	صفوة المصادر (مولانا مشتاق احمد چٹھاوی)، تیسرا باب (مولانا خیر محمد)
4-	تمرین نحو Syntax Exercise of	المنهاج فی القواعد والاعراب (محمد الانطاکی) الخو الیسیر (محمد فاروق حسن زئی)، تسہیل الخو (مولانا قاری صدیق احمد)
5-	اللغة العربیة Arabic Language	الطریقة العصریة (الدکتور عبدالرزاق سکندر)، اول و دوم
6-	تجوید Intonation	جمال القرآن (حضرت مولانا اشرف علی التھانوی/م: ۱۹۴۳ء)، حفظ و مشق قرأت از پارہ عم ریح آخر
7-	فارسی Persian	تیسیر المبتدی (مولانا عبداللہ گنگوہی/م: ۱۳۳۹ھ) کریم (شیخ سعدی)
8-	انگریزی English	حکومت پاکستان سے منظور شدہ نویں کی کتاب
9-	اردو سائنس Urdu Science	حکومت پاکستان سے منظور شدہ نویں کی کتاب
10-	اسلامیات، ریاضی Islamic Studies, Mathematics	حکومت پاکستان سے منظور شدہ نویں کی کتاب

﴿سال ہفتم﴾	
نمبر شمار	مضامین
1-	مشق قرآن مجید (کل سات پارے، پارہ نمبر ۶ تا ۱۲ و تجوید کے چند ضروری قواعد)
2-	سیرت خاتم الانبیاء ﷺ
3-	پندرہ نامہ، نام حق، گلستان، (باب آٹھ)
4-	اردو (جماعت ہفتم)
5-	معاشرتی علوم (جماعت ہفتم)
6-	ریاضی (جماعت ہفتم)
7-	سائنس (جماعت ہفتم)
8-	انگلش (جماعت ہفتم)
9-	انگلش (جماعت ہفتم)

### المرحلة الثانوية (MATRICULATION CLASSES)

#### ﴿ثانویہ عامہ سال اول (Class-9th)﴾

نمبر شمار	موضوع	کتاب اور مصنف کا نام
1-	نحو Syntax	علم الخو (مولانا مشتاق احمد چٹھاوی)، نحو میر فارسی (شیخ السید شریف البحر جانی/م: ۸۱۶ھ)، شرح مائتہ عامل مع الترکیب (حسن بن عبداللہ نوٹانی/م: ۹۲۶ھ)

8-	انگریزی English	حکومت پاکستان سے منظور شدہ دسویں کی کتاب
9-	معاشیات Economics	حکومت پاکستان سے منظور شدہ دسویں کی کتاب
10-	ریاضی Mathematics	حکومت پاکستان سے منظور شدہ دسویں کی کتاب

### (INTERMEDIATE CLASSES)

### ﴿ ثانویہ خاصہ - سال اول ﴾ (F.A. Part-I)

نمبر شمار	موضوع	کتاب اور مصنف کا نام
1-	تفسیر Explanation of the Holy Quran	تفسیر وترجمہ از سورۃ عنکبوت تا پارہ عم
2-	الفقہ Islamic Jurisprudence	کنز الدقائق (عبداللہ بن احمد النیشی / م: ۷۱۰ھ)
3-	اصول الفقہ Principles of Islamic Jurisprudence	آسان اصول فقہ (مولانا محمد محی الدین)، اصول الشاشی (نظام الدین اسحاق بن ابراہیم / م: ۷۸۱ھ)
4-	النحو Syntax	کافیہ کامل (ابن حاجب عثمان بن عمر / م: ۶۳۶ھ)
5-	السیرۃ والتاریخ Islamic History	مختصر تاریخ اسلام (عبدالسلام قدوائی)
6-	المنطق Logia	شرح تہذیب (عبداللہ یزدی / م: ۱۲۴۴ھ)
7-	اللغة العربیة والادب Arabic Language & Literature	نقۃ العرب (شیخ محمد اعزاز علی الدیوبندی / م: ۱۳۷۴ھ) حصہ نثر و معلم الانشاء (مولانا رابع حسن ندوی) جز ثانی

11-	معاشرتی علوم، مطالعہ پاکستان General Knowledge Pakistan Studies	حکومت پاکستان سے منظور شدہ نویں کی کتاب
-----	--	---

### ﴿ ثانویہ عامہ سال ثانی ﴾ (Class-10th)

نمبر شمار	موضوع	کتاب اور مصنف کا نام
1-	تفسیر وحدیث Ex larpation of the Hol Quran Hadith	ترجمہ پارہ عم، زاد الاطالین (شیخ عاشق الہی البرنی) کامل
2-	اللغة العربیة والانشاء Arabic Language & Compisition	القرآۃ الراشدہ جلد اول (شیخ ابی الحسن علی الندوی / م: ۱۴۲۰ھ)، معلم الانشاء (مولانا رابع ندوی مدظلہ) جلد اول
3-	الفقہ Islamic Jurisprudence	مختصر القندوری (کامل) (شیخ احمد بن محمد القندوری / م: ۴۲۸ھ)
4-	الصرف Etymology	علم الصیغہ فارسی (مفتی عنایت احمد اکا کوردی / م: ۱۲۷۹ھ) مع خاصیات از فضول اکبری (شیخ علی اکبر الدآبادی / م: ۱۴۰۰ھ)، علم الصرف ۴۲ یا علم الصیغہ عربی مع خاصیات ابواب
5-	النحو Syntax	ہدایۃ النحو (شیخ ابی حیان الاندلسی / م: ۷۴۳ھ) کامل مع تمرینات از تسہیل الادب (مولانا سلیم اللہ خان)
6-	المنطق Logia	تیسیر المنطق (مولانا عبداللہ گنگوہی / م: ۱۳۳۹ھ)، ایسا غوجی (شیخ اشیر الدین الابہری / م: ۶۶۱ھ)، مرقاۃ (شیخ فضل امام الخیر آبادی / م: ۱۲۷۸ھ)
7-	قرآۃ تجوید Intonation	فوائد مکیمہ (لقاری عبدالرحمن الکی)، حفظ و مشق پارہ عم ربع ثالث

8-	حدیث Hadith	ریاض الصالحین (امام شرف الدین النووی/م: ۶۷۶ھ) کتاب الادب
9-	انگریزی English	حکومت پاکستان سے منظور شدہ گیارہویں کی کتاب
10-	معاشیات Economics	حکومت پاکستان سے منظور شدہ گیارہویں کی کتاب

8-	اللغة العربية والانشاء Arabic Language & Composition	مقامات حریری (المحریری قاسم بن علی/م: ۵۱۶ھ)، (دس مقامے) معلم الانشاء جلد ثالث (مولانا رابع ندوی) (۴۴۴)
9-	انگریزی English	حکومت پاکستان سے منظور شدہ بارہویں کی کتاب
10-	معاشیات Economics	حکومت پاکستان سے منظور شدہ بارہویں کی کتاب

### (DGREE CLASSES)

### المرحلة البكالوريا

### ﴿عالمیہ سال اول (B.A Part-I)﴾

نمبر شمار	موضوع	کتاب اور مصنف کا نام
1-	تفسیر Explanation of the Holy Quran	ترجمہ و تفسیر سورۃ فاتحہ تا سورۃ یونس
2-	الفقه Islamic Jurisprudence	ہدایہ جلد اول (المشرعینانی علی بن ابی بکر/م: ۵۹۳ھ)
3-	اصول الفقه Jurisprudence Principles of Islamic	حسامی (لحسام الدین محمد بن محمد الاکشی/م: ۶۴۴ھ)
4-	بلاغت Rhetoric	مختصر المعانی (سعد الدین التفتازانی/م: ۷۹۳ھ برائے مطالعہ البلاغت الواضحہ (علی الجازم، مصطفیٰ امین)
5-	فلسفہ و عقائد Philosophy & Islamic Articles of Faith	ہدیہ سعیدیہ (شیخ فضل حق الحیر آبادی/م: ۱۲۷۸ھ)، ہدایۃ الحکمت (اثیر الدین ابہری/م: ۶۶۱ھ) انتباہات مفیدہ عربی (مولانا اشرف علی تھانوی/م: ۱۹۴۳ھ)
6-	مناظرہ Debate	رشیدیہ (شیخ عبدالرشید جونپوری/م: ۱۰۵۵ھ)

### ﴿ثانویہ خاصہ - سال ثانی (F.A. Part-II)﴾

نمبر شمار	موضوع	کتاب اور مصنف کا نام
1-	تفسیر Explanation of the Holy Quran	ترجمہ و تفسیر دس پارے (سورۃ یونس تا سورۃ عنکبوت)
2-	حدیث Hadith	ریاض الصالحین (کتاب العلم) (امام شرف الدین النووی/م: ۶۷۶ھ)
3-	الفقه Islamic Jurisprudence	شرح وقایہ (ثانی) (شیخ صدر الشریعہ عبید اللہ بن مسعود/م: ۷۳۵ھ)
4-	اصول الفقه Principles of Islamic Jurisprudence	نور الانوار (لملایون/م: ۱۱۳۰ھ) تا قیاس
5-	النحو Syntax	شرح جامی (عبدالرحمن جامی/م: ۸۹۸ھ) مرفوعات تا سمیات
6-	علم بلاغت Rhetoric	دروس البلاغہ (حنفی ناصف، محمد باب، سلطان محمد، مصطفیٰ طوموم) و تلخیص المفتاح (علامہ جلال الدین القزوی/م: ۷۳۹ھ)
7-	المنطق Logic	قطبی (قطب الدین الرازی/م: ۷۶۶ھ) تا عکس نقیض



6-	عقائد Islamic Articles of Faith	عقیدہ طحاویہ (امام طحاوی/م: ۳۲۱ھ) شرح عقائد (سعد الدین التفتازانی/م: ۷۹۱ھ)
7-	فلکیات Astronomy	الھدیۃ الوسطی (مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی/م: ۱۴۱۹ھ) فہم فلکیات (شیر احمد کا کاخیل مدظلہ)
8-	اللغة والعروض Prosody	دیوان الحماسہ (لابی تمام حبیب بن اوس/م: ۳۳۲ھ)، متن الکافی (احمد بن عباد بن شعیب القنا/م: ۸۵۹ھ) برائے مطالعہ اردو ”بحرین“
9-	حدیث و فرائض Inheritance	مسند امام اعظم (امام ابو حنیفہ/م: ۱۵۰ھ) تسہیل الفرائض (مولانا مجاہد شہید) سراجی (سراج الدین سجاد ندی/م: ۶۰۵ھ)
10-	انگریزی English	حکومت پاکستان سے منظور شدہ بی اے کی کتاب

### (MASTER'S CALSS)

### المرحلة الماجستير

### ﴿عالمیہ۔ سال اول (M.A. Part-I)﴾

نمبر شمار	موضوع	کتاب اور مصنف کا نام
1-	تفسیر Explanation of the Holy Quran	بیضاوی شریف پارہ اول کامل (للہیضاوی عبد اللہ ابن عمر/م: ۶۸۴ھ)
2-	اصول تفسیر Principles of Explanation	التبیان فی علوم القرآن (الشیخ محمد علی الصابونی الحنفی)
3-	حدیث Hadith	مشکوٰۃ شریف کامل (خطیب تبریزی/م: ۷۴۰ھ)

7-	اللغة العربیة Arabic Language	مختارات الادب جزء اول (ابو الحسن علی ندوی/م: ۱۴۲۰ھ) سبع المعلقة مکمل
8-	تاریخ Islamic History	التاریخ الاسلامی (ابراہیم شریفی)
9-	حدیث Hadith	آثار السنن (مکمل) (محمد علی النبیوی/م: ۱۳۲۲ھ)
10-	انگریزی English	حکومت پاکستان سے منظور شدہ بی اے کی کتاب
11-	معاشیات Economics	حکومت پاکستان سے منظور شدہ بی اے کی کتاب

### ﴿عالمیہ۔ سال ثانی (B.A Part-II)﴾

نمبر شمار	موضوع	کتاب اور مصنف کا نام
1-	تفسیر Explanation of the Holy Quran	جلالین شریف (کامل)، (جلال الدین السیوطی/م: ۹۱۱ھ/ جلال الدین اچلی/م: ۸۶۴ھ)
2-	اصول تفسیر Principles of Explanation	الفوز الکبیر (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی/م: ۱۱۷۶ھ)
3-	اصول حدیث Principles of Hadith	خیر الاصول (مولانا خیر محمد جالندھری)
4-	الفقه Islamic Jurisprudence	ہدایہ جلد ثانی (للمرغینانی علی بن ابی بکر/م: ۵۹۳ھ)
5-	اصول الفقه Principles of Islamic Jurisprudence	توضیح (صدر الشریعہ عبید اللہ بن مسعود/م: ۷۳۵ھ) تا مقدمات اربعہ وتلویح (سعد الدین التفتازانی/م: ۷۹۱ھ) تا بحث الخاص

4-	اصول حدیث Principles of Hadith	شرح نجمۃ الفکر (ابن حجر عسقلانی/م: ۸۵۲ھ)
5-	اصول افتاء Principles of Iftaa	شرح عقود رسم المفتی (امین بن عمر ابن عابدین/م: ۱۲۶۰ھ)
6-	فقہ اسلامی Islamic Jurisprudence	ہدایہ (مرغینانی/م: ۵۹۳ھ) جلد ثالث، جلد رابع
7-	معیشت Economics	اسلام اور جدید معیشت و تجارت (مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ) (۲۴ یوم)
8-	مقارنتہ الادیان والفرق Comparison of Religions & Sects	آئینہ قادیانیت (مولانا اللہ وسایا)، برائے مطالعہ اختلاف امت اور صراط مستقیم (مولانا یوسف لدھیانوی)
9-	طب اسلامی Medical Science	کتاب الصحت (اقبال احمد قرشی)

### ﴿عالمیہ۔ سال ثانی (M.A. Part-II)﴾

نمبر شمار	موضوع	کتاب اور مصنف کا نام
1-	حدیث Hadith	الجامع الصحیح للبخاری مکمل (الامام الحافظ ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن المغیرہ البخاری/م: ۱۹۴ھ)
2-	// //	الجامع الصحیح للمسلم مکمل (الامام الحافظ ابو الحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیری النیسابوری/م: ۲۶۱ھ)

3-	// //	سنن ابی داؤد مکمل (الامام الحافظ ابی داؤد سلیمان بن الأشعث بن اسحاق الازدی الحنطائی/م: ۲۷۵ھ)
4-	// //	جامع الترمذی مکمل (الامام الحافظ ابی عیسیٰ محمد عیسیٰ بن سورۃ ابن موسیٰ الترمذی/م: ۲۷۹ھ)
5-	// //	سنن النسائی مکمل (الامام الحافظ ابی عبد الرحمن احمد بن شعیب بن علی ابن سنان النسائی/م: ۳۰۳ھ)
6-	// //	سنن ابن ماجہ (الامام الحافظ ابی عبد اللہ محمد ابن یزید الربیع، ابن ماجہ القزوینی/م: ۲۷۳ھ)
7-	// //	الشمائل الترمذی (الامام الحافظ ابی عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورۃ ابن موسیٰ الترمذی/م: ۲۷۰ھ)
8-	// //	شرح معانی الآثار (الامام ابو جعفر احمد بن محمد الطحاوی/م: ۳۲۱ھ)
9-	// //	المؤطا امام مالک (امام مالک بن انس الاصبجی/م: ۱۷۹ھ)
10-	// //	المؤطا امام محمد (امام محمد بن الحسن الشیبانی/م: ۱۸۷ھ)

## پوسٹ گریجویٹس چهار سالہ عالم کورس

### سال اول:

نمبر شمار	مادۃ	کتب	کیفیت
1-	قرآن مع تجوید	ناظرہ قرآن کریم و جمال القرآن	قرآن کریم 5 ایام جمال القرآن 1 یوم
2-	حدیث	زاد الطالبین، ریاض الصالحین	زاد الطالبین پہلی سہ ماہی، ریاض الصالحین دوسری تیسری سہ ماہی
3-	فقہ	تعلیم الاسلام / بہشتی گوہر / خلاصہ کیدانی مع اصول فقہ اردو	پہلی، دوسری تیسری سہ ماہی
4-	الصرف	علم الصرف کامل	2 پہلی سہ ماہی حصص دوسری 1 تیسری
5-	النحو	علم النحو کامل / نحو میر عربی	پہلی سہ ماہی + دوسری اور تیسری سہ ماہی
6-	المنطق	تیسیر المنطق مع صغریٰ کبریٰ	پہلی + دوسری + تیسری
7-	مناظرہ و عقائد	اصول الدعوة / عقائد اسلام، مولانا محمد ادریس کاندھلوی	اصول حدیث پہلی، عقائد اسلام دوسری اور تیسری
8-	علم البلاغہ و علوم القرآن	البلاغۃ الواضحہ / علوم القرآن (مولانا تقی عثمانی مدظلہ)	پہلی سہ ماہی علوم القرآن / البلاغۃ الواضحہ دوسری اور تیسری

9-	اصول حدیث مع علم المیراث	خیر الاصول اردو/ اردو میراث/ کمپیوٹر	ہفتہ میں چار دن اصول و میراث دو دن کمپیوٹر
10-	احسان و سلوک مع فلسفہ	شریعت و طریقت / تاریخ الفلاسفہ	تاریخ الفلاسفہ 4 ایام احسان و سلوک 2 دن

### سال دوم:

نمبر شمار	مادۃ	کتب	کیفیت
1-	قرآن مع تجوید	ترجمہ قرآن کریم (کامل)	یومیہ
2-	حدیث	ریاض الصالحین نصف ثانی / مشکوٰۃ شریف جلد 1	پہلی، دوسری اور تیسری سہ ماہی
3-	فقہ	قدوری ثانی / ہدایہ اول	پہلی، دوسری اور تیسری سہ ماہی
4-	الصرف	کتاب الصرف / میزان الصرف / ارشاد الصرف	پہلی، دوسری اور تیسری سہ ماہی
5-	النحو	ہدایۃ النحو	یومیہ
6-	المنطق	مرقات / قال اقول / ایسا نحو جی	اول + ثانی + ثالث
7-	مناظرہ و عقائد	علم الادب / ادب عربی / الانشاء (روضۃ الادب)	اول + ثانی + ثالث
8-	علم البلاغہ و علوم القرآن	علوم القرآن (مولانا تنیس الحق افغانی میزان البلاغہ)	اول + ثانی + ثالث
9-	اصول حدیث مع علم المیراث	شرح تجزیۃ الفکر (جلد 2 مشکوٰۃ و مقدمہ آثار السنن) تمرینات علی المیراث (سراجی)	اول + ثانی + ثالث

## نصاب پوسٹ گریجویٹس

عالم ڈپلومہ کورس سال (اول) جامعہ اشرفیہ لاہور

نمبر شمار	مادہ	کتب	کیفیت
1-	صرف	علم الصرف مکمل	مولانا تھانوی
2-	نحو	علم النحو مکمل	مولانا مشتاق احمد تھانوی
3-	منطق	تیسر المنطق (صغریٰ کبریٰ)	عبداللہ گنگوہیؒ
4-	فقہ	تعلیم الاسلام، بہشتی گوہر، خلاصہ کیدانی	مفتی کفایت اللہؒ، مولانا تھانویؒ
5-	اصول فقہ	اصول فقہ اردو	
6-	مناظرہ	اصول الدعویۃ	
7-	تفسیر	ناظرہ قرآن کریم مع تجوید۔ حدر	
8-	علوم القرآن	علوم القرآن	از مولانا مرتضیٰ عثمانی
9-	حدیث	زاد الطالبین، ریاض الصالحین جلد اول	
10-	اصول حدیث	اصول حدیث	از ڈاکٹر محمود طحان اردو
11-	علم المیراث	علم المیراث	اردو
12-	علم البلاغہ	اردو کتب کی تدریس	
13-	الفلسفہ	تاریخ الفلاسفہ	
14-	تجوید	جمال القرآن	
15-	احسان و سلوک	شریعت و طریقت مع مطالعہ مواعظ	
16-	عقیدہ	عقیدہ اسلام حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ	

10-	احسان و سلوک مع فلسفہ	علم الفلسفہ اور اس کا تعارف حکیم الامت کے پچاس مواعظ (مطالعہ) متن عقیدہ طحاویہ۔	اول + ثانی + ثالث
-----	--------------------------	---	-------------------

نوٹ: سال اول اور دوم درس نظامی کے دوسرے طلبہ سے الگ پڑھائی جائیں گی۔

## سال سوم:

نمبر شمار	مادہ	کتب	کیفیت
1-	تفسیر	جلالین شریف اول	الفوز الکبیر/جلالین اول یومیہ
2-	حدیث	مشکوٰۃ شریف اول	یومیہ
3-	فقہ	ہدایہ ثانی	یومیہ
4-	حدیث	مشکوٰۃ ثالث	یومیہ
5-	تفسیر	جلالین ثانی	یومیہ
6-	تفسیر	مشکوٰۃ ثانی	یومیہ
7-	عقائد	شرح عقائد الطحاویہ/شرح عقائد	علی الترتیب (اول + ثانی)
8-	فقہ	ہدایہ ثالث	یومیہ
9-	اصول حدیث	شرح نخبۃ الفکر/کمپیوٹر	2+4 دن
10-	فقہ	ہدایہ رابعہ	یومیہ

## سال چہارم:

نوٹ: درس نظامی درجہ عالمیہ سال دوم کے ساتھ پڑھایا جائے گا۔



## عالم ڈپلومہ کورس سال (دوم) جامعہ اشرفیہ لاہور

نمبر شمار	مادہ	کتاب	کیفیت
1-	صرف	کتاب الصرف، میزان الصرف، ارشاد الصرف	
2-	نحو	کتاب النحو، شرح مائتہ عامل مع ترکیب واجزاء	
3-	منطق	ایسا غوجی، قال اقول، مرقات	
4-	فقہ	قدوری، ہدایہ اول	
5-	اصول فقہ	اصول الشاشی	
6-	مناظرہ	سیرت	
7-	تفسیر	ترجمہ قرآن کریم (تیس پارے)	
8-	علوم القرآن	علوم القرآن	از مولانا شمس الحق افغانی
9-	حدیث	زاد الطالبین، نصف ثانی، مشکوٰۃ شریف جلد اول	
10-	اصول حدیث	مقدمۃ مشکوٰۃ، و مقدمۃ آثار السنن	
11-	فرائض/ میراث	ثمرینات علم المیراث	
12-	البلاغہ	میزان البلاغۃ	
13-	الفلسفہ	علم فلسفہ اور اس کا تعارف	
14-	تجوید	فوائد مکیہ	
15-	احسان و سلوک	مطالعہ مواظبت حضرت تھانوی (پچاس عدد)	
16-	عقیدہ	متن عقیدہ طحاویہ	

نوٹ: یہ کلاس ان طلبہ کو الگ پڑھائی جائے گی۔

## عالم ڈپلومہ کورس سال (سوم) جامعہ اشرفیہ لاہور

نمبر شمار	مادہ	کتاب	کیفیت
1-	صرف	منشعب، شیخ کتب مکمل، خاصیات ابواب از فصول اکبری	
2-	نحو	ہدایۃ النحو، شرح ابن عقیل	
3-	منطق	رسالہ شمسیہ، متن قطبی	
4-	فقہ	ہدایہ ثانی، ثالث، رابع یا تلخیص ہدایۃ البدایہ	
5-	اصول فقہ	النار متن، نوار الانوار مع اردو مکمل	
6-	مناظرہ	تاریخ اسلام	
7-	تفسیر	تفسیر جلالین شریف مکمل	
8-	علوم القرآن	علوم القرآن	از مولانا عبدالحق دہلوی
9-	حدیث	بقیہ مشکوٰۃ شریف مکمل	
10-	اصول حدیث	شرح نخبۃ الفکر یا تیسرا اصول	
11-	فرائض/ میراث	سراجی	
12-	البلاغہ	میزان البلاغۃ	
13-	الفلسفہ	ہدایۃ الحکمۃ، متن میبذی	
14-	تجوید	تحفۃ الاطفال مع حق القرآن	
15-	احسان و سلوک	کلام الملوک	
16-	عقیدہ	عقائد النسخی	

## درجہ تخصص فی الافتاء

### شرائط داخلہ:

- 1- (داخلہ کی دیگر شرائط جو پہلے دے دی گئی ہیں ان کے ساتھ ساتھ یہ شرائط اضافی ہوں گی)
- 1- وفاق المدارس العربیہ پاکستان یا جامعہ اشرفیہ سے عالمیہ کا امتحان ممتاز میں پاس ہو۔
- 2- داخلہ کے وقت داخلہ کے امتحانی پرچہ میں پاس ہو۔
- 3- عملی طور پر طالب علم کی وضع قطع اور شکل و صورت شریعت کے مطابق ہو۔

### سلیبس

#### سال اول:

- 5- شرح عقود رسم المفتی، درمختار اور سراجی درسا درسا پڑھائی جاتی ہیں جب کہ بحر الرائق کا مطالعہ لازمی ہوتا ہے۔ سہ ماہی امتحان کے بعد جامعہ میں مستفتی حضرات کی طرف سے آئے ہوئے مسائل پر مشق کرائی جاتی ہے اور ان کے لیے ہر ایک مختص کیلئے سالانہ امتحان تک پچاس مسائل کا حل کرنا ضروری ہوتا ہے۔

#### سال دوم:

- 6- الاشباہ والنظائر لابن نجیم المصری پڑھائی جاتی ہے جب کہ فتاویٰ عالمگیریہ کا مطالعہ ضروری ہوتا ہے۔ فقہاء احناف کے طبقات اور احوال پر عبور حاصل کرنے کے لیے فوائد بہیہ مولانا عبدالحی لکھنوی کے مطالعہ کی ترغیب دی جاتی ہے
- 7- سال دوم میں ایک سو مسائل کا حل کرنا تہمیں کیلئے ضروری ہوتا ہے۔ نیز سال دوم میں ڈیڑھ سو صفحات سے دو سو صفحات تک مختلف فقہی موضوعات پر ہر مختص کیلئے مقالہ لکھنا ضروری ہے۔

## شعبہ حفظ و ناظرہ

### اصول و ضوابط و ہدایات برائے حفظ

- 1- طلبہ کو ان ہدایات و اعلانات کی پابندی لازمی ہوگی جو منجانب جامعہ وقتاً فوقتاً دی جائیں گی۔
- 2- استاذ کے پاس منظوری نگران شعبہ پر ہوگی سرپرست کو اعتراض کا حق حاصل نہ ہوگا۔
- 3- ہر طالب علم اپنی درخواست رخصت بوساطت استاذ ناظم دفتر تک خود پہنچائے گا۔
- 4- جو طالب علم جامعہ سے رسمی طور پر دو چار روز کی رخصت منظور کرا کر مدت غیر معینہ کیلئے جامعہ سے غائب ہوگا واپس آنے پر اس کا داخلہ نہ ہوگا اور دیر سے آنے کی صورت میں جامعہ کی طرف سے جو سزا بھی تجویز کی جائے گی اس کو قبول کرنا ہوگا۔
- 5- اگر طالب علم کسی شدید ضرورت یا بیماری کے باعث جامعہ میں حاضری نہ دے سکے تو اس کے والدین یا سرپرست کیلئے ضروری ہوگا کہ وہ متعلقہ استاذ اور ناظم شعبہ کو تحریری اطلاع دیں۔
- 6- اگر سرپرست فوری طور پر اطلاع نہ دے سکا تو طالب علم کو دوبارہ حاضری پر سرپرست کو اس کے ساتھ آکر متعلقہ استاذ اور نگران شعبہ کو مطمئن کرنا ضروری ہوگا۔
- 7- بچے کی آمدورفت اور خورد و نوش کی ذمہ داری سرپرست پر ہوگی۔
- 8- کسی بھی قسم کی شکایت کی صورت میں تحریری طور پر شعبہ حفظ و ناظرہ کو آگاہ کرنا ضروری ہوگا۔
- 9- شعبہ حفظ و ناظرہ سے حفظ کرنے والے طلبہ کے وقت کو بچانے کیلئے مغرب سے عشاء تک سیشن کلاس کے نام سے کام شروع کیا گیا ہے۔ حسب حال اس میں بھی حاضری ضروری ہوگی۔

## کمپیوٹر سائنسز

- 1- کمپیوٹر انٹروڈکشن آف آپریٹنگ سسٹم - 2- ہارڈ ویئر -
- 3- ایم ایس آفس 2000 - 4- گرافکس -
- 5- ان پیج - 6- ویب پیج ڈیزائننگ -
- 7- اور اس شعبہ میں فنی مہارت کے دیگر تربیتی کورسز -

## لسانیات

ذہین طلباء و ذی استعداد طلباء کیلئے جاپانی، ہسپانوی اور نارویجی زبانوں کی تعلیم کا اہتمام بتھان NUML یونیورسٹی اسلام آباد کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ جب کہ عربی، اردو اور فارسی اور انگریزی جامعہ میں حسب معمول پڑھائی جا رہی ہے۔

## امتحانات

جامعہ کے تعلیمی شعبہ جات کے امتحانات اور ان کا طریقہ کار اس طرح سے ہے۔

- 1- درجہ حفظ - زبانی
  - 2- دیگر ہر درجے میں بعض کتب کا زبانی اور بقیہ کا تحریری ہوتا ہے۔
  - 3- دورہ حدیث شریف - مکمل تحریری
  - 4- شعبہ طب اسلامی - مکمل تحریری
  - 5- شعبہ تجوید و قرأت - زبانی و تحریری
  - 6- عصری علوم - زبانی و تحریری
- نوٹ: عصری علوم کا امتحان بورڈ/ یونیورسٹی کے شیڈول کے مطابق ہوتا ہے تاہم جامعہ اپنے طور پر بھی دیگر امتحانات کے ساتھ شعبہ جاتی شیڈول کے مطابق ہی لیتا ہے۔

- 10- سرپرست طالب علم کو وقتی ضرورت کے علاوہ کسی بھی قسم کی رقم، قیمتی گھڑی، قلم یا دیگر اشیاء ہرگز جامعہ میں لانے کی اجازت نہ دیں اور نہ ہی جامعہ کی طرف سے اس کی اجازت ہے۔
- 11- عصر سے لے کر آنے والی صبح تک کسی بھی وقت والدین بچے کی گھر میں پڑھائی کا معقول انتظام فرمائیں۔
- 12- فارم داخلہ کے ساتھ بچے کی دو عدد تصاویر یٹوپی میں اور ایک درخواست اور سرپرست کے شناختی کارڈ کی مصدقہ فوٹو کاپی اور پانچویں کے سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی ضرور منسلک کریں۔
- 13- تدریسی اوقات کے علاوہ طلبہ کی جملہ ذمہ داری والدین یا سرپرستوں کی ہوگی۔

## نصاب تجوید

جمال القرآن - حضرت تھانویؒ

حضرت مولانا قاری عبدالحق صاحب نور اللہ مرقدہ

تعلیم الاسلام - نماز حنفی (دونوں لازمی ہیں)

فوائد مکیمہ - حضرت قاری عبدالرحمن صاحب مکیؒ

مقدمۃ الجزریہ - علامہ جزریؒ (شمس الدین ابوالخیر محمد بن محمد بن محمد)

مکمل قرآن مجید کی حذر - زبانی حفاظ سے۔

دو پارے مکمل مشق، مختلف رکوعات بھی اور نورانی قاعدہ بھی لازمی ہے، جس

میں مفردات کی خوب مشق کرائی جاتی ہے۔

منزل کا ٹیسٹ لازمی ہے۔ منزل خوب یاد ہو۔

لکھائی صاف ہو۔ کیونکہ امتحان پیمپر پہ ہوتا ہے۔

بالوں کا درست ہونا۔ داڑھی کا مکمل ہونا۔

سال اول:

تیسیر التجوید۔

سال دوم:

شرائط:

خوشخطی:

باشرخ ہونا:

## جامعہ کے اکابر ایک نظر میں

### جامعہ کے شیوخ الحدیث

- 1- حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلوی رحمہ اللہ
- 2- حضرت مولانا محمد عبید اللہ صاحب مدظلہ
- 3- حضرت مولانا محمد مالک کاندھلوی رحمہ اللہ
- 4- حضرت مولانا عبد الرحمن صاحب مدظلہ
- 5- حضرت مولانا صوفی محمد سرور صاحب مدظلہ

### جامعہ کے شیوخ التفسیر

- 1- حضرت مولانا محمد رسول خان صاحب قدس سرہ
- 2- حضرت مولانا موسیٰ صاحب روحانی بازی رحمہ اللہ
- 3- حضرت مولانا محمد عبید اللہ صاحب مدظلہ

### جامعہ کے مہتممین

- 1- حضرت مفتی محمد حسن صاحب نور اللہ مرقدہ
- 2- حضرت مولانا محمد عبید اللہ صاحب مدظلہ

### جامعہ کے نائب مہتممین

- 1- حضرت مولانا محمد عبید اللہ صاحب مدظلہ
- 2- مولانا عبد الرحمن صاحب مدظلہ
- 3- مولانا عبد الرحیم مرحوم
- 4- حضرت مولانا فضل الرحیم صاحب

## جامعہ کے ناظم تعلیمات

- 1- حضرت مولانا محمد عبید اللہ صاحب مدظلہ
- 2- مولانا عبد الرحمن صاحب مدظلہ
- 3- حضرت مولانا فضل الرحیم صاحب

### جامعہ کے ناظم مالیات

- 1- جناب ڈاکٹر چوہدری سردار محمد صاحب
- 2- حضرت پیر جی عبداللطیف صاحب
- 3- جناب سپروانزر عبد الحمید صاحب
- 4- حضرت مولانا محمد اکرم کاشمیری صاحب

### ناظم امور طلبہ

- 1- قاری ثار احمد عثمانی
  - 2- جناب قاری ارشد عبید صاحب (ناظم اعلیٰ)
- جامعہ سے جاری ہونے والے ماہنامے / مدیر

- 1- انوار العلوم (مولانا نجم الحسن تھانوی)
- 2- الحسن (مولانا محمد اکرم کاشمیری)

### جامعہ کے رجسٹرار

- 1- مولانا محمد اکرم کاشمیری



درس گاہِ علم دیں ایں جامعہ  
اشرفیہ از معارف لامعہ  
یادگارِ مولوی معنوی  
مولوی اشرف علی تھانویؒ  
اے خدا ایں جامعہ قائم بدار  
فیض او جاری بود لیل و نہار

خاتم الحیثین  
مولانا محمد ادریس کاندھلوی صدیقی رحمۃ اللہ علیہ



# ASHRAFIA UNIVERSITY

فیروز پور روڈ، لاہور۔ پاکستان  
فون: +92-42-37577972 فیکس: +92-42-7503339  
ای میل: admin@jamiaashrafia.org  
ویب سائٹ: http://www.jamiaashrafia.org

شعبہ نشر و اشاعت  
الجامعۃ الاشرفیۃ

